کپاس کی کاشت

(زرعی فیچر: نظامت زرعی اطلاعات پنجاب)

کپاس دنیا کی ایک اہم ترین ریشہ دار فصل ہے۔اس سے لباس اور کپڑے کی دوسری مصنوعات تیار کی جاتی ہیں۔اس کے بنولے کا تیل بنا سپتی گھی کی تیاری کے لئے بطور خام مال استعمال ہوتا ہے۔دنیا بھر میں کپاس پیدا کرنے والے ممالک میں پاکستان چوتھے نمبر پر ہے۔پنجاب کو اس لحاظ سے خصوصی اہمیت حاصل ہے کیونکہ مجموعی پیداوار کا قریباً 80 فیصد پنجاب میں پیدا ہوتا ہے۔کپاس کی کاشت کے مرکزی علاقوں میں ملتان، خانیوال، وہاڑی، لودھراں، بہاولنگر، بہاولپور، ڈی جی خان، راجن پور، مظفر گڑھ، لیہ، ساہیوال اور رحیم یار خان کے اضلاع شامل ہیں۔جبکہ ثانوی علاقوں میں فیصل آباد، ٹوبہ ٹیک سنگھ، جھنگ، بھکر، میانوالی، قصور، اوکاڑہ اور پاکپتن کے اضلاع شامل ہیں۔امسال کپاس کی فصل قریباً 40 لاکھ ایکڑ پر کاشت کی جارہی ہے جس سے 17 من فی ایکڑ سے زائد اوسط پیداوار متوقع ہوگی۔حکومت پنجاب کپاس کے کاشتکاروں کو 1 ہزار روپے فی بیگ منظور شدہ اقسام کے بیج پر سبسڈی بھی دے رہی ہے۔اس کے علاوہ سفید مکھی کے تدارک کیلئے زرعی ادویات پر بھی سبسڈی دی جارہی ہے۔کپاس کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لئے ایسی زرخیز میرا زمین بہتر رہتی ہے جو تیاری کے بعد بھربھری اور دانے دار ہو جائے۔اس میں نامیاتی مادہ کی مقدار بہتر ہو، پانی زیادہ جذب کرنے اور دیر تک وتر قائم رکھنے کی صلاحیت بھی موجود ہو۔زمین کی نچلی سطح سخت نہ ہو تاکہ پودے کی جڑوں کو نیچے اور اطراف میں پھیلنے میں دشواری نہ آئے۔اس لیے زمین کی تیاری کے لئے گہرا ہل چلائیں اور زمین کی ہمواری بذریعہ لیزر لیولر کریں تاکہ پودے کی جڑیں آسانی سے گہرائی تک جاسکیں اور وتر دیر تک قائم رہے۔پچھلی فصلوں کی باقیات کو جلانے کی بجائے انہیں اچھی طرح زمین میں ملانا چاہیے۔اس مقصد کے لئے روٹا ویٹر، ڈسک ہیرو یا مٹی پلٹنے والا ہل استعمال کریں تاکہ بوائی میں کسی قسم کی دشواری پیش نہ آئے۔سبز کھاد کے طور پر استعمال ہونے والی فصلوں کو 30 دن پہلے وتر زمین میں دبا دیا جائے اور کھیت میں دبانے کے 10 دن کے اندر اندر پانی لگا دیا جائے تاکہ سبز کھاد اچھی طرح گل سڑ جائے۔گلنے کے عمل کو تیز کرنے کے لئے فصل کو زمین میں دباتے وقت آدھی بوری یوریا فی ایکڑ ڈالیں۔کپاس کا پودا گرمی کو پسند اور سردی کو ناپسند کرتا ہے۔کچھ کاشتکار سبزیوں کے بعد یا دوسری فصلوں سے خالی ہونے والی زمین یا وائرس کے خطرے سے نمٹنے کی حکمت عملی کے تحت کپاس کی فصل کو جلدی کاشت کر رہے ہیں۔اگیتی کاشت کی وجہ سے کیڑوں خاص طور پر گلابی سنڈی اور رس چوسنے والے کیڑوں کے کپاس کی فصل پر حملہ میں اضافہ دیکھا گیا ہے۔لہٰذا کپاس کی فصل کو سفارش کردہ وقت پر کاشت کیا جائے۔گندم کی کٹائی کے بعد بی ٹی اقسام کا انتخاب موزوں علاقے، دستیاب وسائل مقامی معلومات اور گزشتہ سالوں کے تجربات کی روشنی میں کریں۔زون وائز کپاس کی منظور شدہ اقسام میں **ضلع ملتان** کیلئے ایم این ایچ 1016، ایم این ایچ 1020، ایم این ایچ 1026، ایم این ایچ 1035، ایف ایچ 490، بی ایس 20، سی آئی ایم 663، نیاب 1011، حتف 3، کیمب کلین کاٹن 3، آئی سی آئی 2424، آئی یو بی 222، ایف ایچ 142، آئی یو بی 13، ایم این ایچ 886، سائیٹو 179، نیاب 878، بی ایس 15، نیاب 545، نیاب 1048، آئی آر نجی II، ایگل II **ضلع خانیوال** کیلئے ایم این ایچ 886، وی ایچ 305، ایف ایچ 142، آئی یو بی 2013، ایم این ایچ 889، سی آئی ایم 600، سی آئی ایم 598، سائیٹو 178، سائیٹو 179، اے جی سی 999، اے جی سی 777 **ضلع خانیوال کے لئے** ایم این ایچ 1016، ایم این ایچ 1020، ایم این ایچ 1026، ایم این ایچ 1035، ایف ایچ 490، بی ایس 20، سی آئی ایم 663، نیاب 1011، حتف 3، کیمب کلین کاٹن 3، آئی سی آئی 2424، آئی یو بی 222، ایف ایچ 142، آئی یو بی 13، سی آئی ایم 600، سائیٹو 179، بی ایس 15، آئی آر نجی II، ایگل II **ضلع وہاڑی** کے لئے ایم این ایچ 1016، ایم این ایچ 1020، ایم این ایچ 1026، ایم این ایچ 1035، ایف ایچ 490، بی ایس 20، سی آئی ایم 663، نیاب 1011، حتف 3، کیمب کلین کاٹن 3، آئی سی آئی 2424، آئی یو بی 222، ایف ایچ 142، نیاب 878، سائیٹو 179، آئی یو بی 13، آئی آر نجی II، ایگل II **ضلع لودھراں** کے لئے موزوں اقسام ایم این ایچ 1016، ایم این ایچ 1020، ایم این ایچ 1026، ایم این ایچ 1035، ایف ایچ 490، بی ایس 20، سی آئی ایم 663، نیاب 1011، حتف 3، کیمب کلین کاٹن 3، آئی سی آئی 2424، آئی یو بی 222، ایف ایچ 142، نیاب 878، سائیٹو 179، آئی یو بی 13، آئی آر نجی II، ایگل II **ضلع ڈی جی خان** کے لئے ایم این ایچ 1016، ایم این ایچ 1020، ایم این ایچ 1026، ایم این ایچ 1035، ایف ایچ 490، بی ایس 20، سی آئی ایم 663، نیاب 1011، حتف 3، کیمب کلین کاٹن 3، آئی سی آئی 2424، آئی یو بی 222، ایم این ایچ 886، ایف ایچ 142، نیاب 878، سی آئی ایم 602، آئی آر نجی II، ایگل II **ضلع مظفر گڑھ** کے لئے ایم این ایچ 1035، ایف ایچ 490، بی ایس 20، سی آئی ایم 663، نیاب 1011، حتف 3، کیمب کلین کاٹن 3، آئی سی آئی 2424، آئی یو بی 222، آئی یو بی 13، ایف ایچ 142، سائیٹو 179، آئی آر نجی II، ایگل II **ضلع لیہ** کے لئے سی آئی ایم 663، نیاب 1011، حتف 3، کیمب کلین کاٹن 3، آئی سی آئی 2424، ایم این ایچ 886، سائیٹو 179، آئی یو بی 13، ایف ایچ 142 **ضلع راجن پور** کے لئے ایم این ایچ 1035، ایف ایچ 490، بی ایس 20، سی آئی ایم 663، نیاب 1011، حتف 3، کیمب کلین کاٹن 3، آئی سی آئی 2424، آئی یو بی 222، ایم این ایچ 886، ایف ایچ 142، نیاب 878، سی آئی ایم

602،آئی آر نجی II،ایگل II **ضلع بہاولپور** کے لئے ایم این ایچ 1016 ،ایم این ایچ 1020 ،ایم این ایچ 1026 ،ایم این ایچ 1035 ،ایف ایچ 490 ،بی ایس 20 ،سی آئی ایم 663، نیاب 1011 ،حتف 3، کیمب کلین کاٹن 3،آئی سی آئی 2424 ،آئی یو بی 222 ،ایف ایچ 142 ،ایم این ایچ 886،آئی یو بی 13 ،سی آئی ایم 600،سی آئی ایم 602،ایف ایچ لالہ زار،آر ایچ 668، نیاب-878،آئی آر نجی II،ایگل II **ضلع رحیم یار خان** کے لئے ایم این ایچ 1016 ،ایم این ایچ 1020 ،ایم این ایچ 1026 ،ایم این ایچ 1035 ،ایف ایچ 490، بی ایس 20 ،سی آئی ایم 663، نیاب 1011 ،حتف 3، کیمب کلین کاٹن 3،آئی سی آئی 2424 ،آئی یو بی 222 ،ایم این ایچ 886،ایف ایچ 142 ،ایف ایچ 114 ،سی آئی ایم 598،آر ایچ 668 ، نیاب 878 ، نیاب 545، نیاب 1048 ،آئی آر نجی II،ایگل II **ضلع بہاولنگر** میں ایم این ایچ 1035 ،ایف ایچ 490، بی ایس 20 ،سی آئی ایم 663، نیاب 1011 ،حتف 3، کیمب کلین کاٹن 3،آئی سی آئی 2424،آئی یو بی 222،ایف ایچ لالہ زار، ایف ایچ 142 ،ایم این ایچ 886،سائیٹو 179 ، نیاب 878، نیاب 545 ،نیاب 1048 ،آئی آر نجی II،ایگل II **ضلع ساہیوال** کے لئے ایف ایچ سپر، ایف ایچ 490 ،سی آئی ایم 663، نیاب 1011 ،حتف 3، کیمب کلین کاٹن 3،آئی سی آئی 2424 ،آئی یو بی 222،آئی یو بی 13 ،ایف ایچ 142 ،سائیٹو 179 ،ایم این ایچ 886، نیاب 878،آئی آر نجی II،ایگل II **ضلع فیصل آباد** ایف ایچ سپر، ایف ایچ 490 ،سی آئی ایم 663، نیاب 1011 ،حتف 3، کیمب کلین کاٹن 3،آئی سی آئی 2424 ،ایف ایچ لالہ زار، ایف ایچ 142 ، نیاب 878، نیاب 545 ، نیاب 1048 ،آئی آر نجی II،ایگل II **ضلع جھنگ** کے لئے ایف ایچ سپر، ایف ایچ 490 ،سی آئی ایم 663، نیاب 1011 ،حتف 3، کیمب کلین کاٹن 3،آئی سی آئی 2424 ،ایف ایچ لالہ زار، ایف ایچ 142 ، نیاب 878، نیاب 545 ،نیاب 1048 ،آئی آر نجی II،ایگل II **ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ** کے لئے ایف ایچ سپر، ایف ایچ 490 ،سی آئی ایم 663، نیاب 1011 ،حتف 3، کیمب کلین کاٹن 3،آئی سی آئی 2424،ایف ایچ لالہ زار، ایف ایچ 142 ، نیاب 878، نیاب-545، نیاب 1048 ،آئی آر نجی II،ایگل II **ضلع اوکاڑہ** کے لئے ایف ایچ سپر، ایف ایچ 490 ،سی آئی ایم 663،سی آئی ایم 343، نیاب 1011 ،حتف 3، کیمب کلین کاٹن 3،آئی سی آئی 2424 ،آئی یو بی 222،آئی یو بی 13 ،ایف ایچ 142 ،سائیٹو 179 ،ایم این ایچ 886، نیاب 878 **ضلع پاکپتن** کے لئے ایف ایچ سپر، ایف ایچ 490 ،سی آئی ایم 663،سی آئی ایم 343، نیاب 1011 ،حتف 3، کیمب کلین کاٹن 3،آئی سی آئی 2424 ،آئی یو بی 222،آئی یو بی 13 ،ایف ایچ 142 ،سائیٹو 179 ،ایم این ایچ 886، نیاب 878 **ضلع میانوالی** کے لئے ایف ایچ سپر، ایف ایچ 490 ،سی آئی ایم 663،سی آئی ایم 343، نیاب 1011 ،حتف 3، کیمب کلین کاٹن 3،آئی سی آئی 2424 ،ایم این ایچ 886،سائیٹو 179 ،آئی یو بی 13 ،ایف ایچ 142 ضلع بھکر میں سی آئی ایم 663،سی آئی ایم 343، نیاب 1011 ،حتف 3، کیمب کلین کاٹن 3،آئی سی آئی 2424،ایم این ایچ 886،سائیٹو 179 ،آئی یو بی 13 ،ایف ایچ 142 اور ضلع قصور میں ایف ایچ سپر، ایف ایچ 490 ،سی آئی ایم 663،سی آئی ایم 343، نیاب 1011 ،حتف 3، کیمب کلین کاٹن 3،آئی سی آئی 2424 ،آئی یو بی 222،آئی یو بی 13 ،ایف ایچ 142 ،سائیٹو 179 ،ایم این ایچ 886، نیاب 878، نیاب-878 ۔ان اقسام کا وقت کاشت یکم اپریل تا 31 مئی ہے۔ بی ٹی اقسام کی کاشت کے ساتھ کھیت میں روایتی (غیر بی ٹی) اقسام کی موجودگی بھی ضروری ہے تا کہ حملہ آور سنڈیوں میں بی ٹی اقسام کے خلاف قوت مدافعت پیدا نہ ہو سکے اس لئے کاشتکاروں کو چاہئے کہ ان کے کل کاشتہ رقبہ کپاس کا 10 سے 20 فیصد لازمی طور پر روائتی اقسام پر مشتمل ہو۔ مزید یہ کہ اگر بی ٹی اقسام کے ساتھ 20 فیصد رقبہ پر روایتی اقسام کاشت کی ہوئی ہیں تو ان پر کیڑے کا حملہ معاشی حد سے بڑھنے کی صورت میں کیڑے مار زہر سپرے کیا جائے۔ کپاس کی کاشت کے لئے سفارش کردہ اقسام کا معیاری، تندرست، خالص اور بیماریوں سے پاک بیج استعمال کرنا چاہئے۔ 10 کلوگرام بیج کی بُراُتارنے کے لئے ایک لٹر گندھک کا تجارتی تیزاب کافی ہوتا ہے۔ بیج سے براتارنے کے لئے اب مارکیٹ میں مخصوص مشینیں بھی دستیاب ہیں۔ براتارنے کے لئے ان سے بھی استفادہ کیا جاسکتا ہے۔ جب بیج سیاہی مائل چمکدار ہو جائے تو اس کو بہتے ہوئے پانی کے اُوپر رکھے ہوئے چھاننے میں ڈال دیں اور بالٹی میں پانی بھر کر چھاننے میں بیج پر گرائیں اور بیج کو اچھی طرح سے دھوئیں تا کہ بیج تیزاب سے پاک ہو جائے۔ دھوتے وقت ناپختہ، ناقص بیج پانی کی سطح پر تیر آتا ہے جبکہ پختہ اور توانا بیج پانی میں نیچے بیٹھ جاتا ہے۔ نیچے بیٹھنے والے بیج کو دھوپ میں اچھی طرح خشک کر کے پٹ سن کی بوریوں یا کپڑے کے تھیلوں میں بھر کر خشک اور ہوادار گودام میں اس طرح رکھیں کہ ہوا کا گزر نچلی بوریوں کے نیچے بھی با آسانی ہو۔ بیج کو کھلے فرش (چاہے پختہ ہو یا کچا) پر ہر گز سٹور نہ کریں۔ اس سے بیج کا اگاؤ متاثر ہوتا ہے۔ بیج کو سٹور کرنے کے لئے نائلون اور پلاسٹک کے تھیلے ہرگز استعمال نہ کریں۔ گلابی سنڈی سے متاثرہ جڑے ہوئے بیج چن کر ضائع کر دیں۔ بوائی سے پہلے بیج کو مناسب کیڑے مار زہر لگانا بہت ضروری ہے جس سے فصل ابتداء میں تقریباً ایک ماہ تک رس چوسنے والے کیڑوں خاص طور پر سفید مکھی سے محفوظ رہتی ہے

☆☆☆☆